83720 ـ كيا ليڈى ڈاكٹر بغير محرم حج كے گروپ ميں سفر كر سكتى ہے ؟

سوال

مجھے علم ہے كہ عورت كے ليے بغيرمحرم سفر كرنا جائز نہيں، پچھلے برس تو ميں نے حج گروپ ميں محرم كے ساتھ سفر كيا تھا، ليكن اس برس ميرا كوئى محرم ميرے ساتھ سفر كے ليے نہيں مل رہا، اور گروپ كے ساتھ ليڈى ڈاكٹر كا جانا لازمى ہے، يہ علم ميں رہے كہ گروپ كے ليے اتنا وقت نہيں كہ وہ كوئى اور ليڈى ڈاكٹر تلاش كر سكے، اس سلسلے ميں معلومات فراہم كريں كہ مجھے كيا كرنا چاہيے، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

محرم كے بغير عورت كے ليے سفر كرنا جائز نہيں چاہے اس كا سفر فرضى حج يا عمره كے ليے ہى كيوں نہ ہو.

صحيح بخارى اور صحيح مسلم ميں ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" محرم كے بغير عورت سفر مت كرے، اور نہ ہى كوئى شخص خلوت ميں اس كے پاس جائے الا يہ كہ عورت كا محرم ساتھ ہو.

تو ايك شخص نے عرض كيا: ميرا تو اراده فلاں فلاں لشكر كے ساتھ جانے كا ہے،اور ميرى بيوى حج پر جانا چاہتى ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم اپنى بيوى كے ساتھ جاؤ "

صحيح بخارى حديث نمبر (1729) صحيح مسلم حديث نمبر(2391)

اور اكثر علماء تو نفلى حج ميں بھى محرم كے بغير جانے سے منع كرتے ہيں، بلكہ بعض نے تو اس پر علماء كرام كا متفق ہونا بيان كيا ہے.

اور یہ کہ گروپ کے لیے اپنے ساتھ لیڈی ڈاکٹر کو لے جانا ضروری ہے اور دوسری لیڈی ڈاکٹر تلاش کرنے کے لیے وقت نہیں، یہ سب ایسے عذر ہیں جن سے آپ کے لیے بغیر سفر کرنا مباح نہیں ہو جاتا، اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ انسان معصیت کی راہ اختیار کرتے ہوئے اپنے رب کا قرب حاصل کرتا پھرے یا پھر دوسروں کی مدد اور وہ بھی معصیت کے ساتھ ؟!

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو ثابت قدم رکھے اور صحیح راہ پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .